سوال

(83) کیا سورہ فاتحہ ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برسٹل سے احمد علی پوچھتے ہیں

جو آدمی سورہ فاتحہ زبانی یاد نہیں کرسکتا بلکہ اسے کوئی دوسری آیت یاد ہے تو کیا وہ نماز میں فاتحہ کی جگہ اس کی تلاوت کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور فقہاء کا اس بات پر اجماع ہے کہ نماز میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ کیوں کی نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

(لاصلوۃ لمن لم یقرا بفاتحۃ الکتاب) (بخاري ۷۵٦، ۹ مسلم ۳۹۴، ابوداؤد ۸۲۲، ترمذي ۲۴۷، نسائی ۲/۱۳۷، ابن ماجہ ۸۳۷)

"کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوئی جس نے نماز میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔"

اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سورہ فاتحہ حفظ کرے اور نماز میں پڑھے اور اگر کوئی شخص بڑھاپے کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے فاتحہ یاد نہیں کرسکتا تو وہ معذور ہے۔ اسے جو بھی سورت یا آیت یاد ہے پڑھ سکتا ہے۔

اگر اسے کوئی آیت بھی یاد نہیں یا یاد نہیں کرسکتا تو جیسا کہ حدیث میں آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے کہا تھا کہ اگر قرآن یاد نہیں تو پھر الحمد للہ، اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ جیسے کلمات بھی پڑھ سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص208

محدث فتویٰ